*٠م : خورشید آفاق
نگراں : ڈاکٹرمحمد اسحاق
ڈیپارٹمنٹ : اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عنوان : علوم اسلامی میں مولا٠ ضیاء الدین اصلاحی کی : مات

''علوم اسلامی میں مولا٠ ضیاء الدین اصلاحی کی : مات'' کا دورا 6 پچاس سالوں پ محیط ہے اس دوران ضیاء الدین اصلاحی نے تقریباً نصف درجن کتابیں اور مختلف موضوعات پ بے شمار تحقیقی مقالات و مضامین تحری کئے جو ملک و بیرون ملک کے مؤقر رسالوں میں طبع ہوئے۔ ان کی کتابوں اور مضامین و مقالات کی اہمیت و افادی$ یہ ہے کہ وہ عہد . + کے تقاضوں کے مطابق ہیں۔ انہوں نے مختلف موضوعات پ کتابیں لکھی ہیں وہ یہ ہیں۔

ایضاح القرآن +٠ کرۃ المحد ثین۔ مولا٠ ابوالکلام آزاد مذہبی افکار اور قومی . وجہد۔ مسلمانوں کی تعلیم۔ چند ا* . ب کمال۔ ہندوستان عربوں کی Ã میں۔ انتخاب کلام اقبال سہیل۔ الاصلاح ا ی۔ تعارف وغیرہ۔ مز+ .. آں یہ کہ انہوں نے قرآ * ت، احادی$ ومحدثین، فقہ اسلامی *ٰ ریخ و سیر، تعلیم و ,¨ .M، تبلیغ اسلام، سوا¤ خاکے، ادب اسلامی، اور اردو ادب پ بھی ا/ اں قدر مقالات تحری کئے تھے۔ ان مضامین و مقالات کی بھی وقعت و اہمیت مسلم ہے۔ انہوں نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ دار المصنّفین سے وابستہ ہونے کے بعد لکھا تھا اس دارہ سے وابستگی سے قبل بعض مقالات و مضامین لکھنے اور طبع ہونے کی صرا # ملتی ہے 1 ان کی حیثیت ابتدائی قلمی کاوشوں کے تعین میں نقش راہ سے ز* دہ وقعت کی حامل نہیں ہیں۔

ضیاء الدین اصلاحی (1937-2008) دار المصنفین شبلی اکیڈمی اعظم ا/ ڈھ میں اپنی ز+ گی کے تمام ماہ و سال صرف کئے تھے۔ یہ مدت پچاس سالوں پ محیط ہے۔ اس دوران انہوں نے اس ادارہ کی تقریبا بیس سال -- Â می و ادارتی ذمہ داری بھی سنبھالی۔ ان کی Â مت کے دوران نہ صرف یہ کہ پ انی کتابوں کی طبا) . +عمل میں آئی بلکہ حوالوں کی تصحیح کا کام بھی ہوا۔ انہوں نے عمارتوں کی توسیع کا بھی کام کر* ی۔ دشواریوں کے* . وجود بھی انہوں نے کبھی ادارے کی عزت Ñ اور خودداری کا سودا نہیں کیا اور کاسۂ گدائی لے کر عوامی محفلوں ومجلسوں میں نہیں گئے۔ انہوں نے اکیڈمی میں توسیعی خطبات جیسی صحت مند روای$ کی بیاد بھی رکھی اور ملک و بیرون ملک کے٠ مور ماہرین اور دانشوروں کو بلا کر توسیعی خطبہ دلوا* ی۔

انہیں کے عہد میں رابطہ ادب اسلامی کا علامہ شبلی سمینار بڑی شان وشو : سے منعقد ہوا۔ روای$ شبلی کی جلا میں انہوں نے ملک و بیرون ملک شبلی وسلیمان* پر دوسرے موضوعات پر منعقدہ کاÐ² ں، سمیناروں میں شر : کر کے شبلی کے علمی روای$ کے امین کی حیثیت سے ادارے کی úائندگی کی۔ توسیعی خطبے دیئے، تقریظیں لکھیں۔ پی ایچ ڈی کے بیسیوں مقالات پر مقالہ نگاروں کی معاو$ کر کے پیش رو بزرگوں کی روای$ کو ز+ ہ کیا۔

ضیاء الدین اصلاحی کی علمی کاوشوں کی اہمیت اس لئے بھی دو چند ہو جاتی ہے کہ ان کے خا+ ان میں اعلیٰ علمی روای$ نہیں رہی تھی۔ ان کے والد ما ب اور دادا روایتی تعلیم سے آراستہ تھے اور فارسی شعر و سخن کا عمدہ ذوق ر p تھے۔ والدہ ما ب ہ بھی دستور زمانہ کے مطابق روایتی تعلیم سے آراستہ تھیں لیکن ان کے مائیکہ میں اعلیٰ علمی روای$ موجود تھی۔ ضیاء الدین اصلاحی نے جو کچھ بھی علمی : مات ا• م دیں وہ اپنی مختلف ولگن اور جہد مسلسل سے ا• م دیں۔ ان کی : مات کو اہل علم نے فراموش بھی نہیں کیا اور انہیں اÅم وکرام دے کر ان کی قلمی حوصلہ افزائی بھی کی جس کی تفصیلات مقالہ میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ وہ روایتی دینی تعلیم سے آراستہ تھے لیکن ان کی تحر یوں میں تنوع*پ یا جا+ ہے جس سے ان کی عظمت جھلکتی ہے۔